یادِ رفتگاں

حافظ نذر احمد

سیّد اختر احسن شاہ

اسلامی مشن، سنت نگر۔لاہور کے بانی اور فعال کارکن سیّد اختر احسن شاہ رحلت فرما گئے ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ شاہ صاحب خاصا عرصہ محکمہ تعلیم سے وابستہ رہے اور ہیڈ ماسٹر کی حیثیت سے ریٹائر ہوئے تھے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد کئی برس بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن۔لاہور کے ناظم امتحانات رہے، تاہم ان کی زندگی کا ماحصل "اسلامی مشن" تھا۔ یہ ادارہ انہوں نے ۱۹۶۵ء میں قائم کیا تھا۔

ادارے کے مقاصد میں تقابلِ ادیان کے ذوق کی افزائش اور اسلام کی تبلیغ شامل تھی۔ انہوں نے غیر مسلم احباب کے ساتھ ہمیشہ رابطے استوار رکھے، ان کے ساتھ تبادلہ خیال کیا اور ایک مسلمان کارکن کی حیثیت سے اپنا نقطہ نظر واضح کیا۔ قرآن مجید کی ہدیۃً تقسیم کا بے پناہ جذبہ رکھتے تھے۔ دُنیا کے گوشے گوشے سے ضرورت مند انہیں خطوط لکھتے تھے، شاید ہی کبھی ایسا ہوا ہو کہ انہیں درخواست موصول ہوئی ہو، اور انہوں نے تعمیل نہ کی ہو۔

"اسلامی مشن" کا آغاز انہوں نے اپنی رہائش گاہ کے ایک کمرے سے کیا تھا اور جگہ اتنی تنگ تھی کہ بمشکل چار کرسیاں رکھی جا سکتی تھیں، تاہم ان کا جذبہ ہمیشہ جواں رہا، آخر وہ محکمہ اوقاف پنجاب سے شاہ کمال کالونی میں ایک قطعہ زمین لیز پر حاصل کرنے پر کامیاب ہوئے اور "اسلامی مشن" کی عالی شان عمارت تعمیر کر دی جس میں ایک وسیع ہال، کتب خانہ اور دارالمطالعہ، دفتر کے کمرے اور مہمانوں کی رہائش گاہ شامل ہے۔ شاہ صاحب اپنی پیرانہ سالی اور آمد و رفت کی کوئی سہولت نہ ہونے کے باوجود باقاعدگی سے مشن کے صدر دفتر آتے اور کام کرتے تھے۔ مشن کی کارکردگی اور آمد و خرچ کی سالانہ رپورٹ کی اشاعت کا بالخصوص اہتمام کرتے تھے۔

مشن نے اپنی ۳۳ سالہ زندگی میں چھوٹی بڑی کم و بیش ایک سو مطبوعات شائع کی ہیں۔ ان میں سے بعض کتابیں خاصی ضخیم ہیں۔ شاہ صاحب کوشش کرتے تھے کہ خود آسان زبان میں لکھیں اور اسی کی توقع اپنے قلم کار دوستوں سے رکھتے تھے۔

آج جب شاہ صاحب ہمارے درمیان موجود نہیں، یہ بات بلا خوف تردید کہی جا سکتی ہے کہ "

ایک منفرد شخصیت کے مالک تھے، اور جس خاموشی سے کام کرتے رہتے تھے، اسی کے ساتھ دُنیا سے رخصت ہو گئے اور کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوئی۔

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

"مطالعہ مسیحیت" اور مسلم - مسیحی تعلقات کے حوالے سے "اسلامی مشن - لاہور" کی حسب ذیل مطبوعات ہماری نظر سے گزری ہیں۔

۱۔ اسلام اور سابقہ کتب مقدس
۲۔ اقلیتیں مقدس امانت ہیں۔
۳۔ اللہ تعالیٰ کا کلام اور حضرت مسیح
۴۔ الوہیت مسیح
۵۔ الوہیت و تثلیث
۶۔ اناجیل اور ہمارے نبی
۷۔ انجیل برنباس
۸۔ انجیل میں تضادات
۹۔ ایک عیسائی کے خط کا جواب
۱۰۔ بائبل میں ردوبدل
۱۱۔ بے مثل نبی
۱۲۔ پاکستان میں اقلیتوں کی مذہبی آزادی
۱۳۔ پاکستانی مسیحی اور ان کے عزائم
۱۴۔ توحید و تثلیث
۱۵۔ جرم ارتداد
۱۶۔ حضرت مسیح کی حقیقی تعلیم
۱۷۔ حضرت مسیح کے دوست کون؟
۱۸۔ حضرت مسیح انجیل کے آئینے میں
۱۹۔ حقیقت عیسائیت
۲۰۔ حقیقت قصص بائبل
۲۱۔ خاتم الانبیاء حضرت محمد بائبل کی نظر میں
۲۲۔ رموز تمود
۲۳۔ زبور سے انکشاف
۲۴۔ سازش کا پردہ چاک ہوتا ہے۔
۲۵۔ شفاعت
۲۶۔ عصمت انبیاء
۲۷۔ عیسائیت کا جائزہ
۲۸۔ عیسائیوں کی بت پرستی
۲۹۔ قرآن مجید اور انجیل جدید
۳۰۔ قرآن اور کتب سابقہ کی تنسیخ
۳۱۔ کسر صلیب از روئے بائبل و قرآن مجید
۳۲۔ مسیح کے نسب نامے
۳۳۔ [illegible]ت کے چار ستون
۳۴۔ موعود مثیل موسیٰ
۳۵۔ ہادی اسلام اور حضرت موسیٰ کی تائید
۳۶۔ ہستی باری تعالیٰ از روئے قرآن---
۳۷۔ [illegible]یت

ان کتب و رسائل میں مناظرانہ روایت کی جھلک موجود ہے، تاہم ان سے وطن عزیز کی دینی [illegible] سمجھنے میں مدد ملتی ہے، نیز ان سے مسلم - مسیحی دلچسپی کے موضوعات پر روشنی پڑتی ہے۔